Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

میسرز ریگل ویڈیو

بنام

سٹیٹ آف ہریانہ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 14 جولائی، 1993

[پی۔بی۔ساونت اور ایس۔سی۔اگروال، جسٹس صاحبان]

پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952-قواعد 98-100-وی سی آر/وی سی پی یا ویڈیو پروجیکٹر کے ذریعے تصاویر کی ایک علیحدہ وسیع اسکرین پر نمائش-جب کے تحت آئے۔

پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ، 1952-دفعہ 2(a)-سنیماٹوگراف '-آیا اس میں وی سی آر/وی سی پی اور ٹی وی پروجیکٹر شامل ہوں۔

پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952–قواعد 98-100–وی سی آر/وی سی پی یا ویڈیو پروجیکٹر کے ذریعے پہلے سے ریکارڈ شدہ ویڈیو کیسٹوں کی ایک علیحدہ وسیع اسکرین پر نمائش-لائسنس-کی ضرورت۔

اپیل کنندہ ہریانہ میں ویڈیو پارلر چلا رہا تھا۔وہ ایک علیحدہ وسیع اسکرین پر ویڈیو کیسٹ ریکارڈر/ویڈیو کیسٹ پلیئر (وی سی آر/وی سی پی) اور ویڈیو پروجیکٹر کے ذریعے سنیماٹوگراف فلموں کے پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ کی نمائش کر رہے تھے۔

29.9.1989 پر، ریاست ہریانہ کے گورنر نے پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952 میں ترمیم کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ترمیم میں حصہ IX شامل کیا گیا جس میں قواعد 98 سے 100 شامل ہیں جو قواعد میں ویڈیو سنیما سے متعلق خصوصی توضیعات بناتے ہیں۔

اپیل کنندہ نے اس ترمیم کو چیلنج کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔یہ دعوی کیا گیا کہ وی سی آر/وی سی پی اور ٹی وی پروجیکٹر پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ 1952 کی دفعہ 2(a)

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے تحت بیان محاورہ کردہ 'سنیماٹوگراف' کے دائرے میں نہیں آتے۔ اور یہ کہ اپیل کنندہ کو ویڈیو پارلر چلانے کے لیے ایکٹ کے تحت لائسنس لینے کی ضرورت نہیں تھی۔

عدالت عالیہ نے راجہ ویڈیو پارلر بنام ریاست پنجاب، دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 10150، سال 1990 کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. عدالت عالیہ نے راجہ ویڈیو پارلر بنام ریاست پنجاب، سی ڈبلیو پی نمبر 10150، سال 1990 میں اپنے فیصلے کی بنیاد پر اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن کو نمٹانے میں غلطی کی تھی، کیونکہ مذکورہ فیصلہ حکومت پنجاب کی طرف سے بنائے گئے ویڈیو کیسٹ پلیئرز (ریگولیشن) قواعد، 1989 کے ذریعے ٹیلی ویژن اسکرین پر فلموں کی پنجاب نمائش میں موجود توضیعات پر مبنی ہے جبکہ موجودہ معاملہ ریاست ہریانہ سے آتا ہے جہاں وہ قواعد لاگو نہیں ہوتے ہیں اور متعلقہ قواعد نوٹیفکیشن کے ذریعے پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952 میں متعارف کرائے گئے قواعد 98 سے 100 ہیں۔ تاریخ 29 ستمبر 1989۔

1.2. راجہ ویڈیو پارلر بنام ریاست پنجاب و دیگران کے معاملے میں عدالت عالیہ کے زیر غور پنجاب قوانین میں موجود توضیعات اتنی واضح نہیں تھیں اور 'ٹیلی ویژن اسکرین' کے بیان محاورہ کو عدالت عالیہ نے ٹی وی سیٹ کی ان بلٹ اسکرین اور ٹی وی پروجیکٹر میں استعمال ہونے والی علیحدہ اسکرین کو خارج کر دیا تھا۔ عدالت عالیہ کے اس نظریے کو اس عدالت نے الٹ دیا ہے۔

راجہ ویڈیو پارلر و دیگران بنام ریاست پنجاب و دیگران، ایس ایل پی (C) نمبروں 14830-32، 16071-75 اور 16076 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیلیں، سال 1992 کو 14.7.1993 پر نمٹا دیا گیا، راجہ ویڈیو پارلر و دیگران بنام ریاست پنجاب و دیگران، دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 10150، سال 1990 کو کالعدم کر دیا گیا۔

میسرز شنکر ویڈیو و دیگر بنام ریاست مہاراشٹر و دیگران، ایس ایل پی (C) نمبر 13015 اور 15302، سال 1992 کو 14.7.1993 پر نمٹائے جانے سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیلوں پر انحصار کیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1.3. پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952 کے قوانین 98-100 کے جائزے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ وہ ایک علیحدہ وسیع اسکرین پر ٹی وی پروجیکٹرز کے ذریعے تصاویر کی نمائش کو اپنے دائرہ کار میں شامل کرتے ہیں۔

1.4. ان توضیعات سے پتہ چلتا ہے کہ اسکرین الگ ہو سکتی ہے اور ٹیلی ویژن سیٹ میں بلٹ میں ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

1.5. پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ 1952 کی دفعہ 2(a) کے تحت 'سنیماٹوگراف' کی اصطلاح کی تعریف میں وی سی آر/وی سی پی کے ساتھ ساتھ ٹی وی پروجیکٹر بھی شامل ہے۔

1.6. وی سی آر/وی سی پی اور ٹی وی پروجیکٹر کے ذریعے ایک علیحدہ وسیع اسکرین پر فلم کے پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ کی نمائش قواعد کے تحت آتی ہے اور اپیل کنندہ کو ویڈیو پارلر چلانے کا کاروبار جاری رکھنے کے لیے قواعد کے تحت لائسنس حاصل کرنا ضروری ہے۔

مقدمہ راجہ ویڈیو پارلرز و دیگر بنام ریاست پنجاب و دیگر، سول اپیلیں برآمدہ از ایس۔ایل۔پی (سی) نمبری 14830-32، 16071-75 اور 16076، سال 1992، فیصلہ شدہ مورخہ 14.07.1993؛ مقدمہ میسرز شنکر ویڈیو و دیگر بنام ریاست مہاراشٹر او دیگر، دیوانی اپیلیں برآمدہ از ایس۔ ایل۔ پی (سی) نمبری 13015 اور 15302، سال 1992، فیصلہ شدہ مورخہ 14.07.1993؛ مقدمہ میسرز لکشمی ویڈیو تھیٹرز و دیگر بنام ریاست ہریانہ و دیگر، سول اپیلیں برآمدہ از ایس۔ایل۔پی (سی) نمبری 92/2344، 92/2219، 92/2348، 92/2255 اور 92/4706، فیصلہ شدہ مورخہ 14.07.1993 — پر انحصار کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3289، سال 1993۔

سی ڈبلیو پی نمبر 1231/93 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 28.1.1993 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ڈی وی سہگل، مس نیلم کالسی اور ومل دیو۔

مس راجکماری کشیپ جواب دہندہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ ایس سی اگروال جسٹس نے سنایا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔ فریقین کے فاضل وکلاء کو سنا گیا۔

اپیل کنندہ ریاست ہریانہ میں ایک ویڈیو پارلر چلانے کا کاروبار کرتا ہے جہاں سنیماٹو گراف فلموں کے پہلے سے ریکارڈ شدہ کیسٹ کو ویڈیو کیسٹ ریکارڈر/ویڈیو کیسٹ پلیئر (وی سی آر/وی سی پی) اور ویڈیو پروجیکٹر کے ذریعے ایک علیحدہ وسیع اسکرین پر دکھایا جاتا ہے۔ 29 ستمبر 1989 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے ہریانہ کے گورنر نے پنجاب سنیما (ریگولیشن) قواعد، 1952 میں ترمیم کی جیسا کہ ریاست ہریانہ میں لاگو ہوتا ہے، (جسے اس کے بعد 'قواعد' کہا گیا ہے) اور حصہ IX (جس میں قواعد 98 سے 100 ہیں) ویڈیو سنیما سے متعلق خصوصی توضیعات کو قواعد میں شامل کیا گیا۔ اپیل کنندہ نے پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں کہا گیا کہ وی سی آر/وی سی پی اور ٹی وی پروجیکٹر پنجاب سنیما (ریگولیشن) ایکٹ، 1952 کی دفعہ 2(a) کے تحت بیان کردہ 'سنیماٹو گراف' کے دائرے میں نہیں آتے اور اپیل کنندہ کو ویڈیو پارلر چلانے کے لیے بیان محاورہ ایکٹ کے تحت لائسنس لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپیل کنندہ کی مذکورہ رٹ پٹیشن کو عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے 28 جنوری 1993 کے اپنے شروع میں کے ذریعے دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 10150، سال 1990، راجہ ویڈیو پارلر بنام ریاست پنجاب میں 5 اگست 1992 کے فیصلے میں دی گئی وجوہات کی بناپر مسترد کر دیا تھا۔ مذکورہ فیصلے سے نالاں کرتے ہوئے اپیل کنندہ نے یہ اپیل دائر کی ہے۔

یہ سوال کہ آیا وی سی آر/وی سی پی اور ٹی وی پروجیکٹر ایکٹ کے دفعہ 2(a) میں موجود 'سنیماٹو گراف' کی تعریف کے تحت آتے ہیں، ہم نے میسرز لکشمی ویڈیو تھیٹرز و دیگران بنام ریاست ہریانہ و دیگران ، ایس ایل پی (C) نمبروں 2344/92، 2348/92، 2219/92، 2348/92، 2255/92 اور 4706/92 سے پیدا ہونے والی دیوانی اپیلوں میں غور کیا ہے، جس میں آج فیصلہ سنایا گیا ہے جس میں ہم نے کہا ہے کہ دفعہ 2(a) کے تحت 'سنیماٹو گراف' کی اصطلاح کی تعریف) ایکٹ میں وی سی آر/وی سی پی کے ساتھ ساتھ ٹی وی پروجیکٹر بھی شامل ہے۔

راجہ ویڈیو پارلر بنام ریاست پنجاب، (اوپر) میں عدالت عالیہ کے فیصلے کو بھی ہم نے راجہ ویڈیو پارلر و دیگران بنام ریاست پنجاب و دیگران، (ایس ایل پی (C) نمبر 14830-32، 16071-75 اور 16076، سال 1992 سے پیدا ہونے والی سول اپیلیں) میں آج سنائے گئے اپنے فیصلے میں مسترد کر دیا ہے۔